قازق وزیر برائے تعمیرات، ہاؤسنگ اور علاقائی تعاون اے اے کولی بوف نے کہا کہ پاکستانی تاجروں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران انھوں نے محسوس کیا کہ وہ قازقستان میں سرمایہ کاری اور مشترکہ تجارتی منصوبے شروع کرنے کے لیے بھرپور خواہش اور عزم رکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان وفود کے تبادلوں سے مزید قربت پیدا ہو سکتی ہے، جس سے فارماسیوٹیکل انڈسٹری، live stock، زراعت اور چمڑہ سازی جیسے شعبوں میں تعاون کے سلسلے میں قازقستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات کے ایک نئے باب کا آغاز ہو سکے گا۔

ترکمنستان: مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے۔

ترکمنستان کی "مجلس" کے چیئرمین مراد ساحت نیپوسووچ نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق پُرامن طریقوں سے حل کیا جانا چاہیے۔ انھوں نے اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر APP کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ ترکمنستان کا سات رکنی پارلیمانی وفد ۳ مارچ کو مراد ساحت کی سربراہی میں اسلام آباد پہنچا تھا۔ سینیٹ کے چیئرمین وسیم سجاد اور ڈپٹی چیئرمین میر عبدالجبار نے ائیرپورٹ پر وفد کا استقبال کیا۔ مراد ساحت نے مسئلہ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے پاکستان اور بھارت پر زور دیا کہ دونوں ممالک مل بیٹھ کر مسئلے کو حل کریں کیونکہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں ہے۔

پاکستان اور ترکمنستان کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کے سوال پر انھوں نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ خصوصاً اقتصادی سیکٹر میں، "ہم قدرتی وسائل، بجلی کی فراہمی اور کپاس کی برآمد کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دے سکتے ہیں"۔ مراد ساحت نے مزید کہا "ہم ثقافت اور تعلیم کے شعبے میں بھی تعاون کو آگے بڑھا سکتے ہیں"۔

وفود کے تبادلوں پر تبصرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ سرکاری اور پارلیمانی وفود کے تبادلے دونوں برادر ملکوں کے درمیان تعلقات کو مستحکم کرنے اور دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان مفاہمت اور تعاون کو فروغ دینے میں معاون ہوں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ وہ پاکستان میں اپنے پانچ روزہ قیام کے دوران پاکستانی عہدے داروں سے ملیں گے اور ان کے ساتھ باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے، اس لیے کہ پاکستان اور ترکمنستان کے مسائل قدرتی طور پر ایک جیسے ہیں۔

ترکمن پارلیمانی وفد نے اپنے دورۂ پاکستان کے دوران صدر جناب فاروق احمد خان لغاری سے بھی ملاقات کی۔ صدر لغاری نے دورانِ ملاقات وفد کے ارکان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ترکمنستان کے عوام کی تقدیر مشترک ہے۔ انھوں نے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تجارتی تعلقات اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر زور دیا۔

صدر فاروق لغاری نے دونوں ملکوں کے درمیان سڑک اور ریلوے کے روابط کو فروغ دینے اور خطے میں بڑے بڑے ترقیاتی منصوبوں کے لیے بیرونی سرمایہ کاروں کو متحرک کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ صدر نے کہا کہ ترکمنستان اور پاکستان کے درمیان گیس پائپ لائن بچھانے کے لیے دونوں ملک پہلے ہی اتفاق کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گیس پائپ لائن کی تعمیر کے اس منصوبے کو بعد میں بھارت تک بھی بڑھایا جاسکتا ہے۔

صدر فاروق لغاری نے ترکمنستان کی مجلس کے چیئرمین کو بتایا کہ Davos World Economic Forum کا جو علاقائی اجلاس اگلے سال پاکستان میں ہوگا وہ خطے کی اقتصادی صلاحیت (econmic potential) پر عالمی توجہ مبذول کروانے کی طرف ایک اہم قدم ثابت ہوگا۔ صدر فاروق لغاری نے کہا کہ کشمیر کے پرامن تصفیے اور افغانستان میں پائیدار امن کی بحالی کے بعد پاکستان اور ترکمنستان سمیت پورا خطہ علاقے میں وسیع تر تجارتی اور اقتصادی سرگرمیوں سے بھرپور طور پر مستفید ہوگا۔ صدر فاروق لغاری نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کی باخبر قیادتیں اس مقصد کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گی۔

ترکمن وفد کے سربراہ نے صدر لغاری سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ترکمنستان کے درمیان انتہائی خوشگوار تعلقات قائم ہیں جنھیں باہمی اقتصادی تعاون اور تجارتی تعلقات کے حجم میں افزائش کے ذریعے مزید مستحکم کیا جاسکتا ہے۔ انھوں نے کہا دونوں ملکوں کے درمیان اعلیٰ سطحی سفارتی و پارلیمانی وفود کے تبادلوں سے باہمی تعلقات کو مزید بہتر کرنے میں مدد ملے گی۔ صدر لغاری سے ترکمن پارلیمانی وفد کی ملاقات کے دوران سینیٹ کے چیئرمین جناب وسیم سجاد بھی موجود تھے۔

ترکمن وفد نے سینیٹ کے چیئرمین جناب وسیم سجاد سے مستقل ملاقات بھی کی۔ ملاقات کے دوران سینیٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے پاکستان اور ترکمنستان کے درمیان قریبی تعلقات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ ترکمنستان کی آزادی کے بعد دونوں ممالک تعلقات کے احیاء اور ہر ممکن شعبے میں دو طرفہ روابط مستحکم کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ انھوں نے ترکمنستان کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کی پاکستانی خواہش کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ترکمنستان کے ساتھ بہتر تعلقات کے قیام کی پاکستانی خواہش کا اظہار اس بات سے ہوتا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان بے نظیر بھٹو نے اپنے دورۂ وسطی ایشیاء کا آغاز ترکمنستان سے کیا۔ سینیٹ کے چیئرمین نے مزید کہا

کہ صدر فاروق لغاری کا دورۂ ترکمنستان بھی تعلقات میں بہتری پیدا کرنے کی سمت ایک اہم قدم تھا۔ جناب وسیم سجاد نے اُمید ظاہر کی کہ ترکمن وفد کا دورۂ پاکستان برابری، ایک دوسرے کے اندرونی معاملات میں عدم مداخلت اور باہمی مفادات کی نگہداشت سے متعلق بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ اصولوں کی بنیاد پر دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کے مزید استحکام کی طرف پیش رفت میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

جناب وسیم سجاد نے کہا کہ پاکستان کو مرکزیت پسند معیشت سے آزاد منڈی کی معیشت کی طرف انتقال کے عمل میں ترکمنستان کی مدد کرکے خوشی ہوگی۔ انھوں نے یاد دلایا کہ پاکستان نے ترکمنستان کی ترقی کے لیے کچھ مراعات دینے کی پہلے ہی پیشکش کر رکھی ہے۔ وسیم سجاد نے کہا "ہمیں کسی بھی ایسے شعبے میں ترکمنستان کی مدد کرکے خوشی ہوگی۔ جس میں ترکمنستان ہم سے مدد کا طالب ہوگا"۔ انھوں نے پاکستان کی طرف سے تمام ممالک اور بالخصوص پڑوسی ملک بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات کی خواہش کا اعادہ کرتے ہوئے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ مسئلہ کشمیر کے حل کی دریافت میں ناکامی کی وجہ سے بھارت کے ساتھ پرامن تعلقات قائم کرنے کی پاکستانی کوششیں بارآور ثابت نہ ہو سکیں۔ افغانستان کا ذکر کرتے ہوئے سینیٹ کے چیئرمین نے کہا کہ افغان بحران کی وجہ سے وسیع پیمانے پر جانی ضیاع اور تباہی ہوئی ہے۔ انھوں نے ترکمنستان اور افغانستان کے "بہی خواہ" ممالک پر زور دیا کہ وہ افغانستان میں استحکام اور قیام امن کے لیے اپنی کوششوں پر ثابت قدم رہیں۔ سینیٹ کے چیئرمین نے دورے پر آئے ہوئے ترکمن وفد کو پاکستان کی پارلیمنٹ کی کارروائی (working) کے متعلق بریفنگ بھی دی۔

ترکمن پارلیمانی وفد نے اپنے دورۂ پاکستان کے دوران میں لاہور اور کراچی میں صوبائی حکام سے بھی ملاقاتیں کیں۔ کراچی میں سندھ اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر نبیل احمد گبول نے ترکمن پارلیمانی وفد کو سندھ اسمبلی کی کارکردگی اور تحریک پاکستان میں اس کے کردار سے آگاہ کیا۔ جناب نبیل احمد گبول نے وفد کے اعزاز میں ظہرانہ دیا۔ ترکمن پارلیمانی وفد نے مزار قائداعظم پر بھی حاضری دی۔ وفد نے مزارِ قائد پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔

پاکستانی وزیر خارجہ کا دورۂ ازبکستان و ترکمنستان

پاکستانی وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی خان نے اپنے تین روزہ دورۂ ازبکستان و ترکمنستان کا آغاز ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند سے کیا۔ انھوں نے یہ دورہ ۱۴ سے ۱۶ مارچ تک کیا۔ تاشقند میں قیام